مجوزہ دستوری ترامیم

دفعہ نمبر	موجودہ شق	مجوزہ شق	ترامیم کی وجوہات
4	وابستگی کی صورتیں و شرائط		
4.1	انجمن سے وابستگی کی حسب ذیل چار صورتیں ہیں جن میں سے پہلی صورت تشکیلِ انجمن کے بعد باقی نہیں رہی۔ وابستگی کی بقیہ تین (3)صورتیں ہر مسلمان (مرد اور عورت) اختیار کر سکتا / کر سکتی ہے۔	انجمن سے وابستگی کی حسب ذیل چار صورتیں ہیں جن میں سے پہلی صورت تشکیلِ انجمن کے بعد باقی نہیں رہی۔ وابستگی کی بقیہ تین (3)صورتیں ہر مسلمان (مرد اور عورت) جو ختمِ نبوت ﷺ پر کامل ایمان رکھتا / رکھتی ہو، اختیار کر سکتا / کر سکتی ہے۔	بحیثیت دینی ادارہ ختمِ نبوت کی اہمیت کو ضروری نکتہ کے طور پر اجاگر کرنے کے لیے۔
6.3.2	اہلیت برائے رکنیتِ شوریٰ		
6.3.2.1	ایسے اراکین جو انتخاب کے سال 30 جون تک انجمن سے وابستگی کے مسلسل تین سال مکمل کر چکے ہوں، اس تاریخ تک انہوں نے ماہانہ انفاق ادا کر دیا ہو اور ان پر انجمن کے بقایا جات نہ ہوں۔	ایسے اراکین جن کی عمر کم از کم 25 سال ہو، جو انتخاب کے سال 30 جون تک انجمن سے وابستگی کے مسلسل تین سال مکمل کر چکے ہوں، اس تاریخ تک انہوں نے ماہانہ انفاق ادا کر دیا ہو اور ان پر انجمن کے بقایا جات نہ ہوں۔	اس سے قبل اس شق میں عمر کی کوئی قید نہیں تھی اور ایک نابالغ بچہ بھی رکنِ انجمن بن کر بقیا شرائط کو پورا کرتے ہوئے رکنِ شوریٰ کے لیے اہل ہو سکتا تھا۔
6.3.3	مجلسِ شوریٰ کا انتخاب		
6.3.3.3	مجلسِ شوریٰ کے انتخاب کے لئے صرف وہی اراکین مجلسِ عامہ حقِ رائے دہی استعمال کر سکیں گے جن کی مدتِ رکنیت انتخاب کے سال 30 جون تک کم از کم ایک سال ہو چکی ہو اور انہوں نے اس تاریخ تک کا انفاق ادا کر دیا ہو اور ان پر انجمن کے کوئی بقایا جات نہ ہوں۔	مجلسِ شوریٰ کے انتخاب کے لئے صرف وہی بالغ (عمر 18 سال) اراکین مجلسِ عامہ حقِ رائے دہی استعمال کر سکیں گے جن کی مدتِ رکنیت انتخاب کے سال 30 جون تک کم از کم ایک سال ہو چکی ہو اور انہوں نے اس تاریخ تک کا انفاق ادا کر دیا ہو اور ان پر انجمن کے کوئی بقایا جات نہ ہوں۔	جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ایک نابالغ بچہ بھی رکنِ انجمن بن سکتا ہے اور بقیا شرائط کو پورا کرتے ہوئے ووٹ دینے کا اہل بھی ہو سکتا ہے اس لیے لفظ بالغ کا اضافہ کیا گیا ہے

دفعہ نمبر	موجودہ شق	مجوزہ شق	ترامیم کی وجوہات
6.4.3 صدرِ انجمن کے فرائض و اختیارات			
6.4.3.13	مجلسِ عاملہ کے لئے اہل اراکین میں سے انجمن کے شعبہ جات اور ذیلی اداروں کے لئے مدیران کا تقرر کرنا اور اُنہیں ذمہ داریاں تفویض کرنا۔	مجلسِ عاملہ کے لئے اہل اراکین میں سے انجمن کے شعبہ جات اور ذیلی اداروں کے لئے مدیران کا تقرر کرنا اور اُنہیں ذمہ داریاں تفویض کرنا اور اراکینِ انجمن میں سے کسی رکنِ انجمن کو اپنا مشیر / معاون بنانا۔	انجمن کے جملہ اُمور کی انجام دہی کے لیے صدرِ انجمن کو مشیر و معاونین کی ضرورت ہوتی ہے، لہٰذا اُن کے اختیارات میں یہ اضافہ ناگزیر ہے۔
6.4.3.16	انجمن کے شعبہ جات کے مدیران کی سفارش پر بامشاہرہ عملے کے تقرر یا معزولی اور ان کے مشاہرے کے تعین کی منظوری دینا۔	انجمن کے شعبہ جات اور ذیلی اداروں میں مدیران کی سفارش پر قواعد و ضوابط کے مطابق ملازمین و مخلصین کے تقرر یا معزولی اور ان کے مشاہرہ کا تعین کرنے کے لیے منظوری دینا۔	جیسا کہ تمام اراکینِ انجمن کے علم میں ہے کہ انجمن کے امور کو چلانے کے لیے تین بنیادی دستاویزات دستور، نظام العمل اور قواعد و ضوابط ہیں، اس لیے ضروری محسوس کیا گیا کہ صدرِ انجمن یہ کام انجمن کے نافذ العمل قواعد و ضوابط کے تحت کریں۔
6.4.3.23		رکنِ انجمن کے اخراج کے سلسلے میں مجلسِ شوریٰ کی جانب سے کیے گئے فیصلے پر عملدرآمد کرانا۔	رکنِ انجمن کا اخراج جس کی منظوری مجلسِ شوریٰ دیتی ہے اس کی اہمیت کے پیشِ نظر اس سلسلے میں تمام امور کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تکمیل تک پہنچانے کے لیے صدرِ انجمن کے فرائض و اختیارات میں اس شق کا اضافہ کیا گیا ہے

دفعہ نمبر	موجودہ شق	مجوزہ شق	ترامیم کی وجوہات
6.5 مجلسِ عاملہ			
6.5.1	صدر، نائب صدر، سیکریٹری اورمدیرانِ شعبہ جات و ذیلی اداروں پر مشتمل مجلسِ عاملہ انجمن کی مجلسِ تنفیذی (Executive Body) ہوگی اور انجمن کے کاموں کی انجام دہی اور نگرانی کی ذمہ دار ہوگی۔اس مجلس کی تشکیل کی ذمہ داری صدر انجمن کی ہوگی اور یہ انہی کو جواب دہ ہوگی۔ مجلسِ شوریٰ کو اپنی سفارشات کے ساتھ تجاویز پیش کرنا، شوریٰ کے فیصلوں پر عمل درآمد کرنا اور شوریٰ کو اس کے فیصلوں پر عمل درآمد اور رفتار کار سے باخبر رکھنا مجلسِ عاملہ کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔تمام اراکینِ مجلسِ عاملہ صدرِ انجمن کی ہدایات پر عمل کرنے کا اہتمام کریں گے۔ مجلسِ عاملہ کا اجلاس ہر ماہ منعقد ہوگا جس کی تفصیلات نظام العمل میں ملاحظہ فرمائیں۔	صدر، نائب صدر، سیکریٹری اورمدیرانِ شعبہ جات و ذیلی اداروں پر مشتمل مجلسِ عاملہ انجمن کی مجلسِ تنفیذی (Executive Body) ہوگی اور انجمن کے کاموں کی انجام دہی اور نگرانی کی ذمہ دار ہوگی۔اس مجلس کی تشکیل کی ذمہ داری صدرِ انجمن کی ہوگی، وہی اس کی سربراہی کریں گے اور اس کے اراکین انفرادی طور پر اُن کو جواب دہ ہوں گے۔ مجلسِ شوریٰ کو اپنی سفارشات کے ساتھ تجاویز پیش کرنا، شوریٰ کے فیصلوں پر عمل درآمد کرنا اور شوریٰ کو اس کے فیصلوں پر عمل درآمد اور رفتار کار سے باخبر رکھنا مجلسِ عاملہ کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ تمام اراکینِ مجلسِ عاملہ صدرِ انجمن کی ہدایات پر عمل کرنے کا اہتمام کریں گے۔ مجلسِ عاملہ کا اجلاس ہر ماہ منعقد ہوگا جس کی تفصیلات نظام العمل میں ملاحظہ فرمائیں۔	اس شق میں اس ترمیم کے تحت اراکینِ عاملہ کو یہ باور کروانا ہے کہ ہر رکنِ مجلسِ عاملہ اپنے ہر عمل جو کہ انجمن کے امور سے متعلق ہے اس میں وہ صدر انجمن کو فرداً فرداً جواب دہ ہے نہ کہ اُس مجلس کو۔
6.5.3 مجلسِ عاملہ کی تشکیل			
6.5.3.3	شعبہ جات میں سے شعبۂ مکتبہ، شعبۂ مطبوعات اورشعبۂ سمع وبصر لازماً مرکزی دفتر کے تحت کام کریں گے۔	شعبہ جات میں سے شعبۂ مکتبہ، شعبۂ مطبوعات، شعبہ ملٹی میڈیا، شعبہ تعلم و تحقیق، اورشعبہ اطلاعاتی تکنیکیات لازماً مرکزی دفتر کے تحت کام کریں گے۔	اس ترمیم کی ضرورت اس لیے محسوس کی گئی کہ یہ تینوں کام بالخصوص آج کے زمانے میں جہاں میڈیا اور آئی ٹی بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں اور تعلیمی اداروں کے لیے تعلم و تحقیق انتہائی اہم شعبہ ہے اس لیے انہیں مرکزی دفتر کے تحت کرکے ان کے دائرہ کار کو توسیع دینا اور ان کے کاموں کو زیادہ موثر بنانا ہے۔

ترامیم کی وجوہات	مجوزہ شق	موجودہ شق	دفعہ نمبر
		ذیلی ادارے	6.6
مئی 2015ء میں دستور کے منظوری اور نفاذ کے فوراًبعد نظام العمل پر کام کا آغاز کردیا گیا اور فروری 2017ء میں اس کی منظوری مجلسِ شوریٰ سے حاصل کرلی گئی اس دوران اس بات کی ضرورت محسوس کی گئی کہ قرآن اکیڈمی اور مرکز کے درمیانی سطح کا ایک اور ادارہ بھی ناگزیر ہے جس کو انسٹیٹیوٹ کا نام دیا گیا، ان اداروں کی درجہ بندی کے لیے مجلسِ شوریٰ کی منظوری مجلسِ عاملہ کی سفارش سے منسلک کردی گئی ہے۔	ذیلی اداروں کی اقسام: یہ ذیلی ادارے کئی اقسام کے ہو سکتے ہیں مثلاً: قرآن اکیڈمی، قرآن انسٹیٹیوٹ، قرآن کالج، قرآن یونیورسٹی، قرآن آڈیٹوریم، قرآن مرکز، قرآن پریس، مکتبہ خدام القرآن، قرآن اسکول، شفاخانے، مدارس، مساجد، قرآن چینل وغیرہ۔ فی الوقت چونکہ انجمن کے تحت ذیلی ادارے تعلیم وتدریس ہی کی نوعیت پر مبنی ہیں اس لیے انہیں سامنے رکھ کر قرآن اکیڈمی، قرآن انسٹیٹیوٹ، قرآن مرکز، ہوپ اسلامک اسکول کے اعتبار سے ذیلی اداروں کے علیحدہ علیحدہ ادارتی خاکے ودیگر تفصیلات نظام العمل میں درج کی گئی ہیں۔واضح رہے کہ کسی ذیلی ادارے کو اکیڈمی یا کوئی اور درجہ دینے کا اختیار مجلسِ تعلیم اور مجلسِ عاملہ کی سفارش پر انجمن کی شوریٰ کو حاصل ہوگا۔	ذیلی اداروں کی اقسام: یہ ذیلی ادارے کئی اقسام کے ہو سکتے ہیں مثلاً: قرآن اکیڈمی، قرآن کالج، قرآن یونیورسٹی، قرآن آڈیٹوریم، قرآن مرکز، قرآن پریس، مکتبہ خدام القرآن، قرآن اسکول، شفاخانے، مدارس، مساجد، قرآن چینل وغیرہ۔ فی الوقت چونکہ انجمن کے تحت ذیلی ادارے تعلیم وتدریس ہی کی نوعیت پر مبنی ہیں اس لیے انہیں سامنے رکھ کر قرآن اکیڈمی، قرآن مرکز، ہوپ اسلامک اسکول کے اعتبار سے ذیلی اداروں کے علیحدہ علیحدہ ادارتی خاکے ودیگر تفصیلات نظام العمل میں درج کی گئی ہیں۔واضح رہے کہ کسی ذیلی ادارے کو اکیڈمی یا کوئی اور درجہ دینے کا اختیار انجمن کی شوریٰ کو حاصل ہوگا۔	6.6.2
دستور بناتے وقت مجلسِ منتظمہ کی تشکیل کی یہ دفعہ سہواًرہ گئی تھی لیکن یہ مجلس شوریٰ کی جانب سے منظور کردہ نظام العمل کے تحت مختلف مراکز میں کام کررہی ہے اور اس دفعہ کے تحت اس کی تشکیل کو ایک دستوری حیثیت دی جارہی ہے، اور اب تک اس کے تحت کیے گئے فیصلوں کو درست تسلیم کیا گیا ہے۔	ذیلی اداروں کا انجمن کے دستور، نظام العمل اور قواعد وضوابط کے مطابق نظم و نسق چلانے کے لیے مدیرِ ادارہ ایک مجلسِ منتظمہ تشکیل دے گا جس کی تفاصیل نظام العمل میں درج ہیں۔		6.6.3

دفعہ نمبر	موجودہ شق	مجوزہ شق	ترامیم کی وجوہات
7.1	تعلیمی بورڈ(Board of Studies)		
7.1.1	تعلیمی بورڈ کا ضابطہ قیام : اس بورڈ کی تشکیل اور سربراہی کی ذمہ داری مدیرِ ادارہ کی ہوگی اور تعلیم وتدریس سے متعلق تمام ذیلی شعبوں کے ناظمین اس کے رکن ہوں گے مثلاً:ناظم شعبۂ تعلیم وتدریس،ناظم مرکز تعلّم وتحقیق، ناظم حلقات ودوراتِ دینیہ(Short Courses)،ناظم تصنیف وتالیف وترجمہ،ناظم مدرسۃ البنین والبنات وغیرہ۔مزید برآں متعلقہ ذیلی ادارے سے منسلک تمام کل وقتی اساتذہ اور دو ماہرین بھی اس بورڈ کے رکن ہوں گے۔ماہرین کا انتخاب ہر دو سال کے لیے مدیرِ ادارہ مدیر تعلیم کے مشورے سے کریں گے۔ دوماہرین میں سے ایک علومِ دینیہ میں مہارت کے حامل تجربہ کار صاحب علم ہوں گے اور دوسرے ماہر کے طورپر انجمن کے مقاصد واہداف سے گہری وابستگی اور تجربہ کے حامل فرد کا انتخاب کیا جائے گا۔	تعلیمی بورڈ کا ضابطہ قیام: اس بورڈ کی تشکیل اور سربراہی کی ذمہ داری مدیرِ ادارہ کی ہوگی اور تعلیم وتدریس سے متعلق تمام ذیلی شعبوں کے ناظمین اس کے رکن ہوں گے مثلاً:ناظم شعبۂ تعلیم وتدریس،ناظم مرکز تعلّم وتحقیق، ناظم حلقات ودوراتِ دینیہ(Short Courses)،ناظم تصنیف وتالیف وترجمہ،ناظم مدرسۃ البنین والبنات وغیرہ۔مزید برآں متعلقہ ذیلی ادارے سے منسلک تمام مستقل اساتذہ یکہ بعد دیگرے اور دوماہرین بھی اس بورڈ کے رکن ہوں گے ۔ماہرین کا انتخاب ہر دو سال کے لیے مدیرِ ادارہ مدیر تعلیم کے مشورے سے اراکین شوریٰ میں سے کریں گے،جس میں سے ایک علومِ دینیہ اور دوسرے عصری علوم کے ماہر تجربہ کار صاحب علم ہوں اور دونوں ماہرین انجمن کے مقاصد واہداف کا مکمل ادراک رکھتے ہوں۔ استثنائی صورت میں کسی رکنِ انجمن کو بھی صدرِ انجمن کی منظوری سے اس مجلس میں شامل کیا جاسکے گا۔	یہ ترمیم از خود اس بات کی وضاحت کرتی ہے کہ ذیلی اداروں کے تعلیمی بورڈ میں دو ماہرین ترجیحاً اراکینِ شوریٰ میں سے ہوں جو کہ انجمن کے اغراض و مقاصد کا مکمل ادراک رکھتے ہوں اور انجمن کی اعلیٰ ترین مجلس کے رکن ہوں تاکہ وہ اس تعلیمی بورڈ کے کام میں انجمن کے اغراض و مقاصد کے تحت اسے فعال بنانے کے لیے موثر کردار ادا کرسکیں۔
7.2	مجلسِ تعلیم(Academic Council)		
7.2.1	مجلسِ تعلیم کا ضابطہ قیام: اس مجلس کی تشکیل اور سربراہی کی ذمہ داری انجمن کے مدیر تعلیم (Director Education)کو حاصل ہوگی، تعلیم وتدریس سے متعلق انجمن کے تمام مدیران شعبہ جات اس کے رکن ہوں گے مثلاً: مدیر شعبۂ تحقیق، مدیر حلقات ودوراتِ دینیہ(Short Courses)،مدیر	مجلسِ تعلیم کا ضابطہ قیام: اس مجلس کی تشکیل اور سربراہی کی ذمہ داری انجمن کے مدیر تعلیم (Director Education) کو حاصل ہوگی جو بر بنائے منصب چیئر مین اکیڈمک کونسل کہلائے گا، تعلیم وتدریس سے متعلق انجمن کے تمام مدیران شعبہ جات اس کے رکن ہوں گے مثلاً: مدیر شعبۂ تحقیق،	تعلیمی بورڈ کی طرح اس مجلس میں بھی ترجیحاً اراکینِ شوریٰ/ اراکینِ انجمن جو کہ انجمن کے اغراض ومقاصد کا مکمل ادراک رکھتے ہوں کو شامل کیا گیا ہے تاکہ وہ اس مجلس کے کام میں انجمن کے اغراض و

	تصنیف وتالیف وترجمہ ،مدیر شعبۂ مطبوعات ،مدیر مدرسۃ البنین والبنات وغیرہ۔مزید برآں متعلقہ ذیلی اداروں کے مدیران اور ذیلی اداروں کے کل وقتی اساتذہ میں سے ایک ایک استاد سال بہ سال اس مجلس کے رکن ہوں گے اور دو ماہرین بھی اس مجلس کے رکن ہوں گے۔ماہرین کا انتخاب ہر دو سال کے لیے مدیر تعلیم کی جانب سے کیا جائے گا۔دوماہرین میں سے ایک علومِ دینیہ میں مہارت کے حامل تجربہ کار صاحب علم ہوں گے اور دوسرے ماہر کے طورپر انجمن کے مقاصد واہداف سے گہری وابستگی اور تجربہ کے حامل فرد کا انتخاب اراکین شوریٰ میں سے کیا جائے گا۔	مدیر حلقات ودوراتِ دینیہ(Short Courses)،مدیر تصنیف وتالیف وترجمہ ،مدیر شعبۂ مطبوعات،مدیر مدرسۃ البنین والبنات وغیرہ۔مزید برآں متعلقہ ذیلی اداروں کے مدیران اور ذیلی اداروں کے کل وقتی اساتذہ میں سے ایک ایک استاد ترجیحاً ہر دو سال کے لیے اس مجلس کے رکن ہوں گے اور دو ماہرین بھی اس مجلس کے رکن ہوں گے۔ماہرین کا انتخاب ہر دو سال کے لیے مدیر تعلیم کی جانب سے اراکین شوریٰ/کسی رکنِ انجمن میں سے کیا جائے گا، جس میں سے ایک علومِ دینیہ اور دوسرے عصری علوم کے ماہر تجربہ کار صاحب علم ہوں اور دونوں ماہرین انجمن کے مقاصد واہداف کا مکمل ادراک رکھتے ہوں۔استثنائی صورت میں کسی غیر رکنِ انجمن کو بھی صدرِ انجمن کی منظوری سے اس مجلس میں عارضی / مستقل طورپر شامل کیا جاسکے گا۔	مقاصد کے تحت بہتری اور فعالیت کے لیے موثر کردار ادا کرسکیں۔مزید برآں تمام اساتذہ کی تربیت اور نئی و مختلف تجاویز و خیالات سے استفادہ کے پیشِ نظر یکساں طورپر موقع فراہم کرنا مقصود ہے تاکہ اولاً مختلف اساتذہ اس میں شامل ہوکر اس مجلس سے استفادہ کا موقع ملے،اور یہ تجربہ اُن کے آئندہ کی کارکردگی میں مفید ثابت ہو۔
7.3	**مجلسِ مشاورت**		
7.3	**مجلسِ مشاورت:** انجمن کی سطح پر ایک مجلسِ مشاورت (Advisory Council) تشکیل دی جائے گی۔ یہ کونسل انجمن کے تعلیمی وتحقیقی امور سے متعلق مشاورت کے لئے ایک باقاعدہ مجلس ہوگی۔ اس مجلس کے اراکین کو جاری تعلیمی منصوبہ جات کی تفاصیل اور نئے تعلیمی منصوبہ جات ارسال کئے جائیں گے۔اراکینِ مجلسِ مشاورت ان منصوبہ جات پر اپنی آراء ارسال کریں گے جن سے انجمن کی مجلسِ تعلیم کی سطح پر زیر غور لاتے ہوئے استفادہ کیا جائے گا۔	**حلقہ مشاورت:** انجمن کی سطح پر تعلیمی وتحقیقی امور سے متعلق مشاورت کے لیے ایک حلقہ قائم کیا جائے گا۔ اس حلقہ کے اراکین کو جاری تعلیمی منصوبہ جات کی تفاصیل اور نئے تعلیمی منصوبہ جات انفرادی طورپر مشورہ کے لیے ارسال کیے جائیں گے۔اراکینِ حلقہ مشاورت ان منصوبہ جات پر اپنی آراء ارسال کریں گے جن سے انجمن کی مجلسِ تعلیم کی سطح پر زیر غور لاتے ہوئے استفادہ کیا جائے گا۔	مجلسِ تعلیم کی سفارش پر اس مجلس کی کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی اور اس کو مجلس کی بجائے حلقہ سے تبدیل کیا جارہا ہے۔

دفعہ نمبر	موجودہ شق	مجوزہ شق	ترامیم کی وجوہات
7.3.1	مجلس مشاورت کا ضابطۂ قیام: مجلس مشاورت کے اراکین صدرِ انجمن کی جانب سے نامزد کئے جائیں گے ۔ اس طرح کہ: ایسے افراد جن کو اس مجلس کا رکن بنانا مقصود ہو ان کے نام ایک دعوت نامہ صدرِ انجمن مدیر تعلیم کی تجویز پر ارسال کریں گے ۔ معینہ صاحبِ علم و فضل کی جانب سے اس دعوت نامے کی قبولیت پر انہیں اس مجلس کا رکن قرار دیا جائے گا۔	حلقہ مشاورت کا ضابطۂ قیام: حلقہ مشاورت کے اراکین صدرِ انجمن کی جانب سے مجلسِ تعلیم کی سفارش پر نامزد کئے جائیں گے۔ اس طرح کہ: ایسے افراد جن کو اس مجلس کا رکن بنانا مقصود ہو ان کے نام ایک دعوت نامہ صدرِ انجمن مجلسِ تعلیم کی تجویز پر ارسال کریں گے ۔ معینہ صاحبِ علم و فضل کی جانب سے اس دعوت نامے کی قبولیت پر انہیں اس مجلس کا رکن قرار دیا جائے گا۔	یہ ترمیم از خود واضح ہے لہٰذا مزید کسی وضاحت کی ضرورت نہیں۔
7.3.2		اس حلقہ مشاورت میں زیادہ سے زیادہ 5 افراد کو شامل کیا جاسکے گا۔	تمام مجالس سے مشاورت کے بعد تعداد کی تحدید ضروری سمجھی گئی۔
9 نظامِ مالیات			
9.2اور9.3	9.2) انجمن کے نام سے کرنٹ اکاؤنٹس کسی بھی شیڈولڈ بینک میں مجلس عاملہ کی قرارداد سے کھولے جاسکیں گے اور انجمن کو موصول ہونے والی تمام رقوم انہی اکاؤنٹس میں جمع ہوں گی اور اُن سے رقم صدرِ انجمن ، سیکریٹری اور مدیر مالیات میں سے کوئی دو مشترکہ طور پر نکال سکیں گے۔ 9.3) انجمن کے ذیلی اداروں کے نام سے کرنٹ اکاؤنٹس کسی بھی شیڈولڈ بینک میں انجمن کی مجلسِ عاملہ کی قرارداد سے کھولے جاسکیں گے اور انجمن کو موصول ہونے والی تمام رقوم انہی اکاؤنٹس میں جمع ہوں گی اور اُن سے رقم ذیلی ادارہ کے مدیر ، معتمد اور ناظم مالیات میں سے کوئی دو مشترکہ طور پر نکال سکیں گے۔	9.2) انجمن کے نام سے کرنٹ اکاؤنٹس کسی بھی شیڈولڈ بینک میں مجلس عاملہ کی قرارداد سے کھولے جاسکیں گے اور انجمن کو موصول ہونے والی تمام رقوم انہی اکاؤنٹس میں جمع ہوں گی اور اُن سے رقم صدرِ انجمن ، سیکریٹری اور مدیر مالیات میں سے کوئی دو مشترکہ طور پر نکال سکیں گے۔ ان اکاؤنٹس کے کھولنے اور چلانے کی تفاصیل نظام العمل کے تحت بروئے کار لائی جائیں گی۔ 9.3) انجمن کے ذیلی اداروں کے نام سے کرنٹ اکاؤنٹس کسی بھی شیڈولڈ بینک میں انجمن کی مجلسِ عاملہ کی قرارداد سے کھولے جاسکیں گے اور انجمن کو موصول ہونے والی تمام رقوم انہی اکاؤنٹس میں جمع ہوں گی اور اُن سے رقم ذیلی ادارہ کے مدیر ، معتمد اور ناظم مالیات میں سے کوئی دو مشترکہ طور پر نکال سکیں گے۔ ان اکاؤنٹس کے کھولنے اور چلانے کی تفاصیل نظام العمل کے تحت بروئے کار لائی جائیں گی۔	یہ تفاصیل نظام العمل میں تحریر کردی گئی ہیں جس کی منظوری مجلسِ شوریٰ کے اجلاس منعقدہ 11 فروری 2017 میں حاصل کرلی گئی تھی اور عمومی طور پر موجودہ نظامِ مالیات پر عملدرآمد منظور شدہ نظام العمل کے تحت کیا جارہا ہے۔

دفعہ نمبر	موجودہ شق	مجوزہ شق	ترامیم کی وجوہات
6.1.2	نگرانِ انجمن کے حقوق واختیارات		
6.1.2.4	مجلس شوریٰ کے جملہ طویل المیعاد منصوبوں مثلاً قرآن اکیڈمی، قرآن کالج، قرآن یونیورسٹی، قرآن آڈیٹوریم، قرآن مرکز، قرآن پریس، مکتبہ خدام القرآن، قرآن اسکول، شفاء خانے ، مدارس، مکاتب، قرآن چینل، مساجد، مکاتب وغیرہ کی نوعیت کے ذیلی اداروں کے قیام یا کسی غیر منقولہ جائیداد وغیرہ کی خرید وفروخت کے لئے عمل درآمد سے قبل ان کی منظوری دینا۔	مجلس شوریٰ کے جملہ طویل المیعاد منصوبوں مثلاً قرآن اکیڈمی، قرآن کالج، قرآن یونیورسٹی، قرآن آڈیٹوریم، قرآن مرکز، قرآن پریس، مکتبہ خدام القرآن، قرآن اسکول، شفاء خانے ، مدارس، مکاتب، قرآن چینل، مساجد، مکاتب وغیرہ کی نوعیت کے ذیلی اداروں کے قیام کی منظوری دینا۔	اس دستور کی منظوری کے بعد غیر منقولہ جائیداد کی سرکاری اداروں سے منظوری کے دوران پیش آنے والے تجربات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اس ترمیم کو منقسم کرکے ایک اضافی شق کی ضرورت محسوس کی گئی۔
6.1.2.9		مجلسِ عاملہ وشوریٰ کی سفارش پر انجمنِ ہٰذا کی غیر منقولہ جائیداد وغیرہ کی خرید وفروخت کے لئے عمل درآمد سے قبل منظوری دینا اور مجلسِ عاملہ کو تمام اداروں سے ضروری کاروائی کرنے اور اس ضمن میں سیکریٹری انجمن یا استثنائی صورت میں کسی رکنِ انجمن کو کاغذی کاروائی کی اجازت دینا۔	